سوال

ومذہب (160) ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک برس قبل میں نے ایک ہندو لڑکی سے جس نے ظاہر تو یہی کیا تھا کہ وہ اسلام قبول کرچکی ہے ، شادی کی۔ لیکن شادی کے بعد یہ ظاہر ہوا کہ اس نے دین اسلام صحیح طور پر قبول نہیں کیا اس لیے کہ وہ ابھی تک ہندو مذہب پر عمل پیرا ہے۔

میرے لیے اسے طلاق دینا مشکل ہے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو خوب سمجھتے ہیں اور میں حسب استطاعت کوشش کررہا ہوں کہ وہ دلی طور پر اسلام قبول کرلے۔ میرے خیال میں وہ میری بات تسلیم کرلے گی ، اب مجھ پر شرعا کیا واجب ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمال پر وہ عمل کررہی ہے وہ اسلام کے منافی ہیں آپ کو چاہیے کہ سب سے پہلے آپ اس (بیوی) کو یہ شعائر ترک کرنے کی دعوت دیں اگر وہ آپ کی بات مان کر ان پر عمل چھوڑ دیتی ہے تو یہی چیز مطلوب ہے اور اگر وہ ان پر عمل کرنا ترک نہیں کرتی تو آپ اسے کہیں کہ اگر تو ان پر عمل کرتی رہے گی تو ہمار

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

4ء

161ر

محدث فتویٰ